



سوال

(121) وضو کرنے کے بعد مہندی لگا کر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون نے وضو کیا اور پھر اپنے سر پر مہندی لگالی اور نماز پڑھنے لگی، تو کیا اس طرح اس کی نماز درست ہوگی؟ اور اگر اس کا وضو ٹوٹ جائے تو کیا اسے مہندی کے اوپر سے مسح کرنا جائز ہوگا یا وہ پہلے اپنے بال دھوئے اور پھر وضو کرے۔۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1) بالوں پر مہندی لگانا کسی طرح وضو یا طہارت کے منافی نہیں ہے۔ اگر اس نے مہندی لگالی ہو اور اسی حالت میں وضو کرے یا کوئی اور لپ جس کی خواتین کو ضرورت رہتی ہے، ان کے اوپر سے مسح کر لینے میں کوئی حرج نہیں ہے، وضو بالکل صحیح ہوگا۔ البتہ طہارت کبریٰ (یعنی واجبی غسل) کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے سر پر تین لپ پانی ڈال کر اپنے بالوں کو طے اور بلانے، صرف مسح کرنا کافی نہ ہوگا۔ کیونکہ صحیح مسلم میں ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے بھجھا کہ اے اللہ کے رسول! میں اپنے سر کے بال خوب گوندھ کر باندھتی ہوں، تو کیا میں غسل جنابت اور غسل حیض کے لیے انہیں کھولا کروں؟ فرمایا: ”نہیں، تجھے اتنا ہی کافی ہے کہ تو اس پر تین لپ پانی ڈال لیا کر، پھر باقی جسم پر پانی ڈال لیا کر، اس طرح تو پاک ہو جائے گی۔“ (صحیح مسلم، کتاب الحيض، باب حکم صفاء المعتسلة، حدیث: 330۔ سنن ابی داؤد، کتاب الطہارة، باب فی الوضوء بعد الغسل، حدیث: 251 و سنن الترمذی، ابواب الطہارة، باب هل تنقض المرأة شعرها عند الغسل، حدیث: 105۔) اور اگر عورت غسل حیض کے لیے اپنے بال کھول کر دھوئے تو یہ افضل ہے، کیونکہ اس بارے میں اور بھی احادیث آئی ہیں۔ (عبدالعزیز بن باز)

جواب: (2) جب عورت نے اپنے سر پر مہندی کا لپ ہو تو اسے اس پر مسح کرنا درست ہے، اس کی قطعاً ضرورت نہیں کہ پہلے وہ اپنے بال کھولے اور پھر مہندی کے نیچے سے مسح کرے۔ کیونکہ احادیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام میں نے اپنے بالوں پر لبدہ لگایا تھا۔ توجب سر پر کوئی لپ وغیرہ کیا ہو تو اس کا حکم بھی سر ہی کا سا ہے۔ اور یہ دلیل ہے کہ سر کی طہارت میں کسی قدر سہولت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

صفحه نمبر 164

محدث فتوى